نشست کے بعد جامع مسجد میں مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ نے کھل کر مدارس کے بارے میں علمائے کرام اور دینی جذبے سے سرشار عوام کے خدشات وفاقی وزیر کے سامنے واشگاف انداز میں پیش کیئے اور انہیں بتایا کہ اگر آپکی حکومت نے ان مدارس پر ہاتھ ڈالنے کی جرأت کی تو اس حکومت کا حشر بھی نواز شریف اور بے نظیر حکومتوں سے مختلف نہیں ہوگا۔ آپ نے وفاقی وزیر سے جمعہ کی چھٹی بحال کرنے، پی سی او میں اسلامی دفعات شامل کرنے اور حکومتی اعلیٰ عہدوں پر تعینات قادیانی افسروں کی برطرفی کا مطالبہ کیا کہ جس طرح حکومت نے توہین رسالت کے بارے میں لچک کا مظاہرہ کیا ہے اسی طرح دیگر امور میں بھی وہ دانشمندی اور عقلمندی کا مظاہر کرے۔ وفاقی وزیر نے تمام امور کی حکومت کی جانب سے پرزور وضاحت پیش کی۔ ملاقات میں نائب مہتمم حضرت مولانا انوار الحق صاحب اور دارالعلوم کے اساتذہ کرام نے شرکت کی۔

<u>حرکت المجاہدین کے امیر مولانا فضل الرحمان خلیل کی دارالعلوم تشریف آوری :-</u> گزشتہ دنوں عالمی شہرت یافتہ جہادی تنظیم حرکت المجاہدین کے امیر مولانا فضل الرحمان خلیل صاحب دارالعلوم حقانیہ تشریف لائے۔ آپ نے حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ سے انکی رہائش گاہ پر ملاقات کی اور انہیں جہادِ کشمیر اور دیگر جہادی سرگرمیوں کے بارے میں آگاہ کیا۔ بعد میں آپ نے دارالعلوم کے ایوان شریعت ہال میں جامعہ کے طلباء سے تفصیلی خطاب فرمایا اور انہیں جہاد کی فضیلت واہمیت کے بارے میں آگاہ کیا۔ آپ نے دارالعلوم حقانیہ کو خراج تحسین پیش کیا کہ اسی دارالعلوم حقانیہ اور اسکے بانی شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحق صاحبؒ کی دعاؤں سے ہم نے جہاد افغانستان میں روس کو عبرتناک شکست دی اور سب سے پہلے دارالعلوم نے ہماری ہر قسم کی سرپرستی کی۔ یہ ہمارا روحانی مرکز ہے۔ اور اسی مدرسے کے فضلاء نے تحریک طالبان کی صورت میں ایک عظیم اسلامی مملکت کا قیام عملاً کر کے دکھادیا ہے۔ بعد میں مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ کے درس حدیث میں مولانا فضل الرحمان خلیل صاحب نے شرکت فرمائی۔ مولانا مدظلہ نے آخر میں معزز مہمانوں کی آمد کا شکریہ ادا کیا اور کشمیری مجاہدین کے حق میں دعا فرمائی۔

<u>مختلف سفارت کاروں کی دارالعلوم آمد :-</u> اسی طرح گزشتہ دنوں کئی ممالک کے سفارت کار بھی دارالعلوم حقانیہ تشریف لاتے رہے۔ ان میں عالم اسلام کے ایک عظیم مسلم ملک کے سفیر اور